الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

درجہ ثالثہ

مضمون اصول الشاشی

ششماہی اول 70%مختصر سوالات

نام طالب العلم محمد اسماعیل

مرکزی جامعتہ المدینہ جہلم برلب دریائے جہلم

(اصول الشاشی)

(مختصر سوال و جوابات)

س۱. خاص کی تعریف؟

ج:- خاص ایسا لفظ ہے جس سے معنی معلوم یا مسمٰی معلوم کے لیے انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔

س۲. خاص کی مثال لکھیں۔

ج:- مصنف علیہ الرحمۃ نے خاص کی تین مثالیں لکھیں ہیں۔ (۱) تخصیص الفرد جیسے:- زید
(۲) تخصیص النوع جیسے:- رَجُلٌ (۳) تخصیص الجنس
جیسے:- انسان

س۳. عام کی تعریف؟ بمع امثلہ

ج:- ہر وہ لفظ جو افراد کی ایک جماعت کو شامل ہو عام کہلاتا ہے۔ جیسے مسلمون مشرکون یہ لفظی طور پر اور "مَن" اور "مَا" یہ معنوی طور پر عام کی مثالیں ہیں۔

س۴. خاص کا حکم بیان کریں۔

ج:- یہ کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر

س۵. خاص کے حکم کے مقابلے میں اگر خبر واحد اور قیاس آجائیں تو پھر کیا حکم ہوگا۔

ج:- اگر تو خاص کے حکم میں تبدیلی واقع ہوئے بغیر ان دونوں میں توفیق ممکن ہو تو ان میں توفیق دیں گے۔ وگرنہ خاص پر عمل ہوگا اور اس کے مقابلے میں آنے والی ہر شے کو رد قرار دیا جائے گا۔

س: فاصل کی مثال "ثلاثۃ قروء" میں کن ائمہ کے درمیان اختلاف ہے؟

ج: احناف اور شوافع کے درمیان

س: امام شافعی نے اس "قروء" کو کس پر اور امام اعظم نے اس کو کس پر محمول کیا؟

ج: امام شافعی نے اسکو "طہر" پر اور امام اعظم نے اسے "حیض" پر محمول کیا

س: اس کو علیحدہ علیحدہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ آئمہ نے ایسا کیوں کیا...

ج: امام شافعی نے اس کو ایک نحوی قاعدے پر قیاس کیا کہ تین سے لیکر دس تک کی تمییز جمع مجرور مذکر آتی ہیں، تو طہر مذکر ہے نا کہ حیض جبکہ امام اعظم نے فاصل کے حکم پر عمل کرتے ہوئے قیاس کو ترک کیا۔ اور اسے حیض پر محمول کیا کیونکہ لفظ "ثلاثۃ" عدد معلوم میں خاص ہے اور یہ تب ہی پورا ہوگا جب اس سے حیض مراد ہوگا نا کہ طہر

س: اس مسئلہ سے کون کونسے مسائل کی تخریج ہوتی ہے۔

ج: مسائل رجعت کے تیسرے حیض میں غیر سے نکاح کرنا، لوٹنے، طلاق دینے، یا نان و نفقہ، خلع دینے کا حکم اور جمع بین الاختین اور اس کے علاوہ بہت سے

میراث کے احکام متفرع ہوتے ہیں۔
س۱۰ فاصل کی دوسری مثال میں مذاہب کے
مابین فرق بیان کریں؟
ج: امام شافعی کے نزدیک نکاح عقد مالی کی
طرح ہے کہ اگر کوئی پسند کرے تو ٹھیک نا
کرے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ اس پر غلبہ
شہوت ہو۔ جبکہ احناف کا موقف یہ ہے کہ
نکاح حضور علیہ السلام کی سنت ہے اور اسکا حکم
تاکید متعدد احادیث مبارکہ سے ثابت ہے اور اگر
کسی پر غلبہ شہوت ہو اور وہ غنی بھی ہو
یعنی نان ونفقہ رہائش دے سکتا ہو تو اس
پر نکاح کرنا واجب ہے۔
س۱۱ "قد علمنا ما فرضنا علیھم فی ازواجھم" میں
کس سے متعلق احکام ہے۔
ج: حق مہر سے متعلق کہ امام شافعی نے عقد
مالی پر اسے قیاس کیا اور فرمایا کہ زوجین
کی رضامندی پر موقوف ہے۔ جبکہ احناف کے
نزدیک یہ فاصل ہے اور اسکی مقدار کم از کم
دس درہم ہے۔
س۱۲ اس مثال سے کون سے احکام متفرع ہوتے ہیں۔
ج: کہ نفلی عبادت کا افضل ہونا نکاح سے اور نکاح
کو طلاق کیسا تو جب چاہے ختم کر دینے کو مباح
قرار دیا جیسے زوج چاہے طلاق دے دے اور اگرچہ
تینوں طلاقیں ایک ساتھ دے دے اور خلع کے ذریعے

یعنی نکاح کا حکم اگرچہ شوافع کے ہاں ہے،
احناف کے نزدیک ہے ان کے لئے احتمال کی وجہ اذن ہیں؟

س۲ خاص کی تیسری مثال کس چیز میں خاص ہے؟

ج:- یہ کہ عورت اپنا نکاح خود کرنے پر قادر ہے
بغیر ولی کی اجازت سے۔ یہ احناف کا موقف
ہے جبکہ شوافع کے نزدیک یہ نکاح نہیں کر سکتی
اگر کیا تو منعقد نہ ہوگا

س۳ اس سے کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں

ج:- وطی کا حلال ہونا، مہر کا لازم ہونا، نان و نفقہ
دینا، رہائش دینا، طلاق واقع کرنا، نکاح کرنا
تین طلاقوں کے بعد۔

س۴ یہ تمام شوافع کا موقف ہے یا ان میں بھی
بعض کا اختلاف ہے

ج:- یہ موقف متقدمین شوافع کا ہے جبکہ متاخرین
شوافع احناف کے موقف کی تائید کرتے ہیں

س۱ عام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور ان کے حکم بیان کریں

ج:- عام کی دو قسمیں ہیں: (۱) عام خص عنہ البعض
۲ عام لم یخص عنہ البعض - وہ عام جس میں سے
کوئی چیز خاص نہ ہو، وہ خاص کے درجے
میں ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر
جبکہ وہ عام جس میں سے بعض کو خاص کیا ہو تو اس
کا حکم یہ ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے مگر باقی

س۱۱) مسروقہ چیز کے متعلق آئمہ کا موقف لکھیں۔

ج: امام شافعی کے نزدیک اگر مسروقہ چیز فنا دی تو اس پر تاوان بھی لازم ہے سارق کے ہاتھ کاٹنے کے ساتھ جبکہ احناف کے نزدیک صرف ہاتھ سارق کے کاٹے جائیں گے تاوان لازم نہیں۔

س۱۲) امام محمد کا قول "ما" کی دلیل پر لکھیں اور اس میں بیان کیا ہوا ہے۔

ج: قال امام محمد علیہ الرحمۃ إن كان ما في بطنك غلامًا فأنت حرة امام صاحب فرماتے ہیں کہ اگر آقا نے اپنی لونڈی کو کہا کہ اگر تیرے پیٹ میں جو کچھ بھی ہو وہ اگر سارا "لڑکا" ہے تو پھر تم آزاد لیکن اس نے لڑکے کے ساتھ لڑکی کو بھی جنم دے دیا۔ تو آزادی واقع نہیں ہو گی یہ قول مصنف "ما" کے عام ہونے پر دلیل کے طور پر پیش کر آئے۔

س۱۳) شوافع اور احناف کا سورۃ فاتحہ کے متعلق نماز میں موقف بیان کریں۔

ج: احناف کے نزدیک نماز میں مطلقاً قرآءت فرض اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب ہے توفیق کے طریقہ پر جبکہ شوافع خبرِ واحد کے ساتھ استدلال کر کے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کو فرض قرار دیا ہے۔

س: ذبیحہ کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج: احناف کے نزدیک اگر کوئی جانور کو ذبح کرتے وقت ترک کرے تسمیہ کو جان بوجھ کر تو وہ حرام ہے لیکن اگر بھول کر ہو جائے تو حلال جبکہ شوافع کے نزدیک دونوں صورتوں میں حلال ہے۔

س: امام شافعی نے ترک تسمیہ "عامداً" کو کیوں حلال قرار دیا ہے جبکہ احناف نے اسکو حرام قرار دیا ہے۔

ج: امام شافعی نے اس خبر واحد [حضور علیہ السلام سے عامداً ترک تسمیہ پر سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے کھاؤ کہ بیشک اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کے دل میں ہوتا ہے] پر قیاس کیا جبکہ احناف کے نزدیک اس میں موجود یعنی آیت کریمہ میں لفظ "ما" عموم پر دال ہے۔ اور مصنف علیہ الرحمۃ یہ عام "لم یخص عنہ البعض" کے تحت ہے۔ تو اس پر احناف کا موقف یہ ہے کہ یہ والا عام قطعی کے درجے میں ہوتا ہے تو اسی لیے ہم نے خبر واحد کو ترک کیا اور عام پر عمل کیا۔

س: اس میں عام پر عمل کرنے کی کیا وجہ ہے؟

ج: وجہ یہ ہے کہ آیت کریمہ سے حرمت ثابت ہو رہی ہے جبکہ حدیث شریف سے حلت، تو ان میں توفیق ممکن نہیں۔

س: کن اشیاء سے عام خص عنہ البعض میں تخصیص
واقع ... اسکی کتنی قسمیں ہیں

ج: خبر واحد اور قیاس سے اسکی تخصیص جب تک تین افراد باقی زیادہ جائز ہے اور اسکی دو قسمیں ہے (۱) معلوم (۲) مجہول

س: مطلق اور مقید کی تعریف؟

ج: مطلق :- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلَى نَفْسِ الذَّاتِ بِدُوْنِ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا - مطلق دلالت کرتا ہے نفس ذات پر بغیر اسکی صفات کے۔

مقید :- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلَى نَفْسِ الذَّاتِ مَعَ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا: مقید دلالت کرتا ہے نفس ذات پر اسکی صفات کے پائے جانے کے ساتھ۔

س: مطلق کا حکم بیان کریں۔

ج: کتاب اللہ کے مطلق پر جب تک عمل کرنا ممکن ہو تو خبر واحد اور قیاس کے ذریعے سے تو اس پر زیادتی جائز نہیں۔

س: "فاغسلوا وجوھکم" میں کس چیز کا حکم موجود ہے اور اسکے ذریعے سے اس پر کن اشیاء کی زیادتی جائز نہیں۔

ج: اس آیت کریمہ کے جز میں مطلق دھونے کا حکم موجود ہے تو نیت ترتیب پے در پے وضو کرنا اور تسمیہ پڑھنا کی شرطوں کو حدیث مبارکہ کے ذریعے سے اس میں زیادتی جائز نہیں مگر توفیق اس ذریعے سے ممکن ہے کہ مطلق دھونا فرض قرار دیا گیا اور ان اشیاء کو سنت قرار دیے گئے۔

Date: __/__/20__ Day: ______

س27 زنا کی حد کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں

ج: احناف کے نزدیک اگر کوئی غیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو انکی حد یہ ہے کہ ان کو سو کوڑے لگائیں جائیں کیونکہ قرآن شریف میں انکی حد اس طور پر مطلق ہے۔ تو ان پر ایک سال کی جلا وطنی کی سزا کی زیادتی جائز نہیں اور شوافع کے نزدیک سو کوڑے لگانا تو تغریب حاکم بھی حد میں شامل ہے کیونکہ وہ حدیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے اس چیز کا استدلال کرتے ہیں۔

س28 کیا انکے مابین توفیق دینا ممکن ہے یا نہیں؟

ج: اس طور پر توفیق دینا ممکن ہے کہ ہم حد سو کوڑے ہی رکھیں اور تغریب حاکم کو قاضی کے فیصلے پر موقوف کر دیں۔

س29 ولیطوفوا بالبیت العتیق میں آئمہ کا اختلاف لکھیں

ج: احناف کے نزدیک یہ آیت کریمہ طواف زیارت میں مطلق ہے مگر شوافع اس پر شرط وضو کو زیادتی خبر واحد کے ذریعے کرتے ہیں۔

س30 ان میں توفیق کیسے ممکن ہو گی؟

ج: ہم مطلق طواف فرض قرار دیں گے اور وضو کو واجب کہ اگر کسی نے بغیر وضو کے طواف کیا تو نقصان پورا کرنے کیلئے دم دیا جائے گا۔

س31 شوافع کی اس پر دلیل تحریر کریں۔

ج: شوافع کہتے ہیں کہ حدیث مبارکہ میں طواف کو مثل

صلوٰۃ" قرار دیا گیا ہے تو جیسے نماز بغیر وضو کے
جائز نہیں ایسے ہی طواف بھی۔

س32 "وارکعوا مع الرٰکعین" میں آئمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:- طرفین کے نزدیک یہ آیت کریمہ مطلق ہے حالت
رکوع میں تو اسے مقید کرنا درست نہیں جبکہ امام
ابو یوسف اور امام شافعی کے نزدیک تعدیل ارکان
فرض ہے۔

س33 ان کے مابین توفیق کیسے دیں گے۔

ج:- اس طور پر تعدیل ارکان کو حدیث شریف کے ذریعے
سے واجب قرار دیں گے اور رکوع، قیام سجود وغیرہ
فرائض ہی قرار پائیں گے۔

س34 کیا ماء زعفران سے وضو جائز ہے۔ آئمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:- احناف کے نزدیک اس پانی سے وضو ایسے ہی درست
ہے جیسے مطلق پانی میں وضو کرنا جائز ہوتا ہے کیونکہ
زعفران نے اگر اس وصف پانی کو کم نہیں کیا بلکہ
اور زیادہ تقویت بخشی جبکہ شوافع کے نزدیک
اسکی موجودگی میں تیمم کرنا ہوگا اس سے وضو جائز
نہیں کیونکہ یہ "منزل من السماء" کی صفت والے
پانی جیسا نہیں

س35 ماء نجس کے متعلق وضاحت لکھیں۔

ج:- ماء نجس سے وضو جائز نہیں کیونکہ قرآن پاک
میں ہے ولکن یرید لیطھرکم اور یہ خود نجس
ہے اس [illegible] نے آگے کیسے پاک کرنا ہے۔ کیونکہ پاک

کرنے کے لیے خود پاک ہونا ضروری ہے۔

س36 ظہار کے کفارے پر آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج:- امام اعظم فرماتے ہیں کہ اگر ظہار کرنے والے نے مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہوا کفارہ ادا کیا۔ تو اگر اس دوران اگر وہ اپنی عورت سے جماع کرتا ہے تو نئے سرے سے وہ کھانا نہیں کھلائے گا کیونکہ یہ کفارہ مطلق ہے آیت کریمہ میں جبکہ شوافع کے نزدیک باقی دونوں کفارہ پر قیاس کرتے ہوتے ظہار کہ دوبارہ سے کفارہ ادا کرنا ہوگا کہ اس میں جماع نا کرنے کی قید ہے۔

س37 مطلق و مقید کا اصول تحریر کریں۔

ج:- اَلْمُطْلَقُ عَلٰى يَجْرِي عَلَى اِطْلَاقِهِ وَالْمُقَيَّدُ عَلَى التَّقْيِيْدِ کہ مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے اور مقید اپنی تقیید پر۔

س38 عبارت پر اعراب لگائیں۔

ج:- فَاِنْ قُلْتُمْ اَلْمُطْلَقُ اَنْ يَكُوْنَ اَلْاٰتِيْ بِاَيِّ فَرْدٍ كَانَ اٰتِيًا بِالْمَأْمُوْرِ بِهٖ وَالْاٰتِيْ بِاَيِّ لَفْظٍ كَانَ هٰهُنَا لَيْسَ بِاٰتٍ بِالْمَأْمُوْرِ بِهٖ

س39 کفارہ ظہار و یمین میں اختلاف واضح کریں۔

ج:- امام احناف کے نزدیک ان دونوں میں مطلق غلام آزاد کیا جائے گا مومن کی قید نہیں جبکہ امام شافعی کے نزدیک قتل پر قیاس کرتے ہوئے مومن کی شرط ضروری ہے۔

Day: ________

س۴۰ عبارت پر اعراب لگائیں۔

ج:- إِنَّ النِّكَاحَ فِي النَّصِّ حُمِلَ عَلَى الوَطْىِٔ

س۴۱ مشترک کی تعریف؟

ج:- اَلْمُشْتَرَكُ مَا وُضِعَ لِمَعْنَيَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ اَوْ لِمَعَانٍ مُخْتَلِفَةِ الْحَقَائِقِ۔ مشترک وہ لفظ ہے جسے دو مختلف معنوں کے لیے یا مختلف حقائق کے معانی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

س۴۲ مشترک کی مثال تحریر کریں

ج:- جیسے جاریۃ "یہ اَلْاَمَۃ" اور دونوں کو شامل ہے اور مشتری" یہ بیع کے عقد کو قبول کرنے والا ایک سیارہ کا نام بھی ہے۔

س۴۳ مشترک کا حکم لکھیں۔

ج:- جب کسی ایک معنی کی تعیین ہو جاتے اس حال میں کہ وہ مراد بھی ہو تو دوسرے کا ارادہ ساقط ہو جاتے گا۔

س۴۴ عموم مشترک کا حکم بتائیں۔

ج:- احناف کے نزدیک عموم مشترک جائز نہیں۔

س۴۵ امام محمد علیہ الرحمۃ کے قول کے مطابق کہ کسی نے وصیت کی موالیوں کے لیے اس حال میں کہ اسکے بھی آگے موجود ہیں۔ تو وصیت کا حکم کیا ہوگا۔

ج:- وصیت دونوں کے حق میں باطل ہے کیونکہ دونوں کا جمع کرنا محال ہے اور عدم رجحان بھی پایا گیا۔

Date: __/__/20__ Day: ______

س46 امام صاحب کے نزدیک اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے یہ کہے کہ تو میرے اوپر میری ماں کی طرح ہے۔ تو اسکا کیا حکم ہے۔

ج:- امام صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ وہ مظاہر نہ ہوگا کیونکہ یہ لفظ مشترک ہے اس میں چند معانی کے احتمالات موجود ہیں کہ شاید اس نے یہ کرامت کے طور پر تو ہیں حرمت کا حکم تب تک نہ لگے گا جب تک کہ نیت ظہار کی نہ پائی جائے گی۔

س47 مثل صوری اور مثل معنوی کی تعریف۔

ج: جو چیز شکار ہوئی احرام میں اسی کی مثل دینا مثل صوری جبکہ اسکی قیمت کی ادائیگی مثل معنوی کہلائے گی۔

س48 احرام کی حالت میں اگر شکار کیا تو اسکے کفارہ کے متعلق آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج: احناف کے نزدیک یعنی امام اعظم کے نزدیک صرف مثل معنوی دیا جائے گا یعنی اسکی قیمت جبکہ باقی احناف اور شوافع کے نزدیک مثل معنوی اس وقت دیا جائے گا جب اسکی مثل موجود نہ ہو جیسا کہ چڑیا کبوتر وغیرہ۔ اور جیسے ہاتھیوں کی مثل اگر موجود ہے تو ان میں مثل صوری دیا جائے گا۔

س49 مؤول کی تعریف کریں۔

ج: جب مشترک کے معانیوں میں سے کوئی ایک معنی ترجیح پائے گا غالب رائے سے تو اب وہ مؤول ہو جائے گا

ثُمَّ اِذَا تَرَجَّحَ بَعْضُ وُجُوْہِ الْمُشْتَرَکِ بِغَالِبِ الرَّایِ يَصِيْرُ مُؤَوَّلاً ۔

س٥: مؤوّل کا حکم بیان کریں۔

ج:۔ اس پر عمل کرنا واجب ہے احتمال خطا کے ساتھ۔

س٦: مؤوّل کی مثال دیں۔

ج:۔ اگر کسی شخص نے بیع میں ثمن کو مطلق رکھا تو وہ شہر کی غالب نقدی پر ہوگی لیکن اگر نقود مختلف ہوں تو بیع فاسد ہوگی کہ جب تک ان میں سے کسی ایک کو ذکر نہیں کر لیتا۔

س٧: اگر کسی شخص کے پاس مختلف نصاب زکوٰۃ موجود ہوں لیکن اس پر قرض بھی ہو۔ تو کس نصاب کے ذریعے اسکا قرض ادا کیا جائے گا۔

ج:۔ اس نصاب سے کہ جس سے جلدی قرض ادا کرنا ممکن ہو کہ مثال کے طور پر کسی کے پاس دراھم کا نصاب، بکریاں کا اور اونٹوں کا تو ان میں دراھم کے نصاب سے اسکا قرض ادا کیا جائے گا۔

س٨: امام محمد علیہ الرحمۃ کا اس پر تفریع کے طور پر قول کہ اگر مرد عورت سے کسی نصاب کے عوض نکاح کرے تو کونسا نصاب اس عورت کو حق مہر کے طور پر دیا جائے گا اس حال میں کہ اسکے پاس مختلف

Date:

نصاب ہوں۔

ج:۔ جس کو آسانی سے ادا کیا جا سکتا ہو۔ مثال کے طور پر مرد کے پاس دراہم اور بکریوں کا نصاب موجود ہوں۔ اور اسی پر حولان حول یعنی پورا سال بھی گزر گیا ہے تو اب جو حق ہے ادا کیا جائے گا وہ دراہم سے کیا جائے گا اور زکوۃ بطرف بکریوں کے نصاب پر واجب ہو گی۔

س: مفسر کی تعریف؟

ج:۔ وَلَوْ تَرَجَّحَ بَعْضُ وُجُوهِ الْمُشْتَرَكِ بِبَيَانٍ مِنْ قِبَلِ الْمُتَكَلِّمِ كَانَ مُفَسَّرًا الخ۔ اگر مشترک کا کوئی معنی متکلم کے بیان کی وجہ سے ترجیح پا جائے۔ تو وہ مفسر ہو جائے گا۔

س: مفسر کا حکم بیان کریں۔

ج: اس پر عمل کرنا یقینی طور پر واجب ہے۔

س: اسکی مثال بیان کریں۔

ج:۔ کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر بخارا کی نقد کے دس دراہم ہیں۔ تو اسکا یہ بولنا بخارا کی نقدی "یہ تفسیر کر رہی ہے اس پر لازم ہونے والے دراہم کی قسم کو۔ تو اب اس صورت میں اسکو غالب نقدی کی طرف نہیں پھیرا جائے گا۔

س: "جمع بین الحقیقۃ والمجاز" کا موقف تحریر کریں اور عموم مجاز کا بھی۔

ج: احناف کے نزدیک یہ ناجائز جبکہ شوافع کے نزدیک "جمع بین الحقیقۃ والمجاز جائز ہے۔ لیکن عموم مجاز ہمارے یہاں درست ہے۔

س: حقیقت کی تعریف کریں۔

ج: ہر وہ لفظ کہ جسے لغت کے واضع نے کسی چیز کے مقابلے میں وضع کیا ہو۔

س: مجاز کی تعریف؟

ج: اور اگر اس لفظ کو اسکے مقابلے میں جو شے ہے جسکے لیے اسے وضع کیا گیا تھا، اسکے غیر میں استعمال ہو تو وہ مجاز ہے۔

س: عموم مجاز کی تعریف۔

ج: لفظ کا ایسا معنی مراد لینا کہ جسکے تحت معنی حقیقی ومجازی دونوں آجائیں۔

س: حدیث مبارکہ "لا تبیعوا الدرھم بالدرھمین ولا الصاع بالصاعین" میں کس مسئلے کی طرف اشارہ ہے۔

ج: کہ اگر کوئی شخص صاع کے اندر موجود غلہ کو ایک صاع کے بدلے دو صاع بیچتا ہے تو یہ ناجائز ہے کیونکہ اس میں سود ہے لیکن اگر کوئی اس صاع

Date:

کے پیمانے کو دو پیمانوں کے بدلے بیچنے تو یہ
ناجائز نہیں۔

س62 آیت ملامستہ " سے کس مسئلہ کی وضاحت ہو رہی ہے؟
ج:- قرآن شریف میں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو چھوا
ہوا ہے اور تمہارے پاس پانی موجود نہیں
تو تم پاک مٹی سے تیمم کرکے نماز ادا کرو۔ اس
میں یہ جزء آیت اَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ کے تحت
اختلاف کا موقف یہ ہے کہ اس سے مراد جماع ہے
لیکن شوافع کے نزدیک اس سے ہاتھ سے چھونا
بھی ہے۔

س63 " السیر الکبیر " میں موجود امام محمد کے قول کے
تحت اگر کوئی حربی اپنے آباء کے لیے امن طلب
کرے تو کون اس میں شامل ہے اور کون نہیں۔
ج:- اگر اس نے اپنے آباء کے لیے امن طلب کیا
تو اس میں صرف انکے اپنے باپ داخل ہے نا
کہ دادا، پردادا وغیرہ اور اسی طرح اگر اپنی
ماؤں کے لیے امن طلب کیا تو اس میں صرف
انکی اپنی سگی مائیں داخل ہیں۔ دادی، پردادی
نانی، پرنانی داخل نہیں۔

س65 حقیقت کی کتنی قسمیں ہیں؟ انکے نام لکھیں۔

ج: تین قسمیں ہیں۔ (1) متعذرہ (2) مہجورہ (3) مستعملہ

س66 ان کی تعریفات لکھیں۔

ج: (1) متعذرہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت کی وجہ سے محال سمجھا جائے

(2) مہجورہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت میں اسے ترک کردیا ہو۔

(3) مستعملہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت میں مستعمل بھی ہو۔

س67: متعذرہ کی مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس درخت سے نہیں کھاؤں گا تو ہم انکی اس قسم کو درخت کے پھلوں پر محمول کریں گے۔ کیونکہ درخت کا کھانا متعذرہ ہے اور اگر وہ بمشکل اسے کھا لیتا ہے تو وہ حانث نہ ہوگا۔

س68 مہجورہ کی ایک مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص کسی کو "التوکیل بنفس الخصومۃ" کا وکیل بناتا ہے کہ جس کے معنی ہیں کہ "جھگڑے کی وکالت کرنا" اسکے دو معنی ہیں۔ حقیقی و مجازی۔ حقیقی یہ کہ مخاصم کی ہر بات کا وہ انکار کرے۔ اور مجازی یہ کہ "نعم" یا "لا" موقع کی مناسبت سے اسے جواب دے اب یہاں عادتاً و شرعاً حقیقی معنی [illegible] مجاز کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

س69. حقیقت مستعملہ کی وضاحت فرمائیں۔

ج:۔ اگر حقیقت مستعملہ کے لیے مجاز متعارف ہو تو پس حقیقت اولیٰ ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ مگر مجاز متعارف نہیں تو اب امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک اختلاف ہے۔ امام صاحب کے نزدیک اب بھی حقیقت اولیٰ ہے مگر صاحبین کے نزدیک عموم مجاز پر عمل کیا جائے گا۔

س70. مستعملہ کی ایک مثال دیں۔

ج:۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اس نہر فرات سے پانی نہیں پیئے گا۔ تو امام صاحب کے نزدیک اگر وہ منہ لگا کر پیتا ہے تب ہی حانث ہوگا۔ اگر چلو میں لیکر پیتا ہے تو حانث نہ ہوگا۔ جبکہ صاحبین ۔ مطلقاً پانی پینے سے وہ حانث ہو جائے گا۔

س71. مجاز حقیقت کا کس جہت سے خلیفہ ہے؟

ج:۔ امام اعظم کے نزدیک لفظ کے لحاظ سے جبکہ صاحبین کے نزدیک حکم کے لحاظ سے خلیفہ ہے۔

س72. اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج:۔ امام صاحب کے نزدیک اگر جملہ کی ترکیب نحوی صحیح ہے تو یہ درست ہے مگر کسی وجہ سے حقیقی معنی مراد لینا ممکن نہیں ہے تو کلام کا لغو ہونے سے بچانے کے لیے مجاز کی طرف پھیریں گے۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک اگر حقیقی معنی پر عمل کرنا ممکن ہو تو۔ مگر کسی وجہ سے جائز نہ ہو۔ تو مجاز کی طرف پھیریں گے جیسے ایسی صورت ہے

Date: __/__/20 Day: ______

کہ حقیقی معنی پر عمل کرنا ممکن ہی نہیں تو اب غلام صاحبین کے نزدیک لغو قرار پائے گا۔

س73: ایک مثال دیں اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج: مولیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ "تو میرا بیٹا ہے" (ھذا ابنی) لیکن حالت یہ ہے کہ غلام، آقا سے عمر میں زیادہ ہے تو اب صاحبین کے نزدیک یہ کلام لغو قرار پائے گا کیونکہ حقیقت پر ممکن نہیں۔ لیکن امام صاحب کے نزدیک اسکو مجاز کی طرف پھیریں گے اور غلام کی آزادی واقع ہو جائے گی کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب کسی کی ملکیت میں ذی رحم رشتہ دار آجائے تو وہ آزاد ہو جائے گا اسکی ملکیت میں آتے ہی۔

س74: علاقہ، تشبیہ، وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کی تعریف۔

ج: ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کیا جائے اور اس میں کوئی نسبت بھی پائی جائے علاقہ، تشبیہ وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کہتے ہیں۔

س75: مجاز مرسل کی تعریف لکھیں۔

ج: ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کرنا مگر اس میں کوئی نسبت نہ پائی جائے اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

س76: مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی کتنی قسمیں بیان کی اور کیا دونوں ایک دوسرے کی طرف درست ہے یا نہیں

ج: مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی دو قسمیں بیان کی ہے

۱) علت اور معلول کے درمیان تو دونوں طرف سے درست ہے (۲) سبب اور مسبب کے درمیان تو ایک طرف سے درست ہے۔

س ۷۷۔ جانبین سے درست ہونے کی ایک مثال دیں۔

ج:- اگر کسی شخص نے کہا کہ "إِنْ مَلَكْتُ عَبْدًا فَهُوَ حُرٌّ" تو اب اس نے پہلے آدھا غلام خریدا اور پھر اسے بیچ دیا۔ پھر آدھا خریدا تو اب وہ آزاد نہیں ہوگا۔ کیونکہ ملکیت حاصل کرنے کیلئے ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری ہے۔

اور اگر کسی نے کہا "إِنِ اشْتَرَيْتُ عَبْدًا فَهُوَ حُرٌّ" اب اگر اس نے یہ صورت اپنائی تو آزادی واقع ہوگی کیونکہ اس میں ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری نہیں۔

س 78 اگر کسی شخص نے شراء سے ملکیت کی یا ملکیت سے شراء کی نیت کی تو کیا یہ درست ہے؟

ج:- جی ہاں یہ نیت صحیح ہے مجاز کے طریقے سے۔

س ۷۹ استعارہ الاصل الفرع کی "مثال" دیں۔

ج:- اگر کسی مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ "حررتک" اور طلاق کی نیت کی تو یہ درست ہے اور اسی طرح اگر مرد اپنی لونڈی سے کہے کہ "طَلَّقْتُكِ" اور آزادی کی نیت کرے تو یہ درست نہیں کیونکہ اصل کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ فرع کو ثابت کرے مگر فرع کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اصل کو ثابت کرے

س۶ اگر آزاد عورت کسی مرد سے یہ کہے کہ میں نے تجھے اپنا آپ بیچا یا ہبہ کیا۔ تو آیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں

ج: اس سے نکاح درست ہوگا کیونکہ یہاں سبب یعنی ہبہ، بیع وغیرہ بول کر مسبب یعنی نکاح مراد لیا جا رہا ہے جو کہ جائز ہے۔ لیکن اگر کوئی اسکے الٹ کرے تو وہ نہ جائز ہے کیونکہ مسبب بول کر سبب مراد لینا دوسری قسم میں ناجائز ہے۔

س۷ جہاں محل مجاز " متعین ہے۔ کیا وہاں نسبت کی حاجت ہے یا نہیں؟ مثال سے واضح کریں۔

ج: وہاں حاجت نہیں جیسا کہ کوئی آزاد عورت کسی مرد کو کہے کہ "ملکتک نفسی" کہ میں نے تجھے اپنے آپ کا مالک بنایا - اور آگے سے مرد نے قبول کر لیا تو نکاح یہاں منعقد ہو جائے گا کیونکہ یہاں کوئی دوسرا معنی متعین نہیں کیا جا سکتا ہے اور قرآن بھی اس بات پر دال ہیں کہ یہاں نکاح مراد ہے۔

س۸ صریح کی تعریف اور حکم لکھیں۔

ج: الصریح لفظ یکون المراد بہ ظاھرا۔ صریح وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہو۔ جیسا کہ بعت، انت حرۃ وغیرہ۔ اسکے دو حکم ہیں۔ کہ ایک یہ کہ اپنے معنی کو ثابت کرتا ہے کسی بھی طریقہ کے ساتھ جیسے وصف اور ندا سے اور دوسرا یہ کہ اس میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

س۸۴: اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو کہا "انت طالق" یا "طلقتك" یا "یا طالق" یا آقا نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ "انت حر" یا "حررتك" یا "یا حر" تو ان کا کیا حکم ہیں۔

ج: ان میں عورت طلاق یافتہ اور غلام آزادی والا ہو جائے گا کیونکہ یہ الفاظ صریح ہیں۔ ان میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

س۸۵: تیمم کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج: امام اعظم کے نزدیک یہ "طہارت مطلقہ" ہے کہ یہ وضو کا نائب ہے برخلاف امام شافعی کہ آپ کے نزدیک یہ "طہارت ضروریہ" ہے اور ساتر حدث ہے نہ کہ "رافع حدث" جیسا کہ امام اعظم کے نزدیک ہے۔

س۸۶: اس پر کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں۔

ج: (۱) وقت سے پہلے تیمم کرنا (۲) ایک تیمم کے ساتھ دو فرض کی ادائیگی (۳) متیمم کی امامت متوضئین کی (۴) عیدین اور جنازہ کے لیے تنگ وقت میں کرنا (۵) مطلق نیت سے تیمم کرنا (۶) جان یا عضو کے تلف کے وقت تیمم کا کرنا۔

س۸۷: کنایہ کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج: و الکنایۃ ھی ما استتر معناہ " جسکی مراد یعنی معنی چھپا ہوا ہو کنایہ کہلاتا ہے اور حکم اس کا یہ ہے کہ اسکو ثابت کرنے کیلئے دلالت حال یا نیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

س 87: مجاز متعارف ہونے سے پہلے کس کے درجہ میں ہوتا ہے۔

ج: کنایہ کے درجہ میں [مجاز کے متعارف ہونے سے مراد یہ ہے کہ لفظ بولتے ہی ذہن اسکی طرف منتقل ہو جاتے اور حقیقت کے مقابلے میں زیادہ مستعمل ہو]

س 88: کنایہ الفاظ سے اگر کوئی طلاق دے تو آیا اسکے پاس رجوع کی گنجائش ہے یا نہیں۔

ج: گنجائش نہ ہوگی کیونکہ یہ طلاق بائنہ ہے اور اس میں نئے سرے سے نکاح کرنا ہوگا۔

س 89: اگر گونگے نے یا کسی بھی شخص نے کنایہ چیز کو اپنے اوپر لازم کیا تو کیا اس پر یہ چیز لازم ہوگی یا نہیں۔

ج: سب سے پہلے ایک قاعدہ کو دیکھیں کہ مشکوک و شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہے اگرچہ شک یا شبہ چھوٹے سے چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ تو اب مثال کے طور پر کسی نے اپنے اوپر زنا یا چوری یا گونگے نے کچھ اپنے اوپر لازم کیا تب تک یہ اس پر لازم نہ ہوگا جب تک الفاظ صریح نہ ہوں۔ کیونکہ کنایہ الفاظ میں احتمال موجود ہوتا ہے۔

س 91: متقابلات لکھیں۔

ج: متقابلات آٹھ ہیں۔ جو چار چار کے مقابلے میں ہے۔

1) ظاہر - خفی (2) نص - مشکل (3) مفسر - مجمل

4) محکم - متشابہ

س 92: ظاہر و نص کی تعریف و حکم اور یہ بتائیں کہ ان میں تضاد کے وقت ترجیح کسکو حاصل ہوگی۔

ج: ظاہر وہ ہے کہ بغیر غور و فکر کے محض سننے سے ہی

Date: / /20 Day:

جنکی مراد ظاہر واضح ہو۔ وہ کلام کا ظاہر ہیں۔ اور نص یہ کہ جنکی وجہ سے کلام کو لایا گیا ہو جیسے اللہ تعالٰی کا قول: "واحل اللہ البیع وحرم الربا" یہ بیع کے حلال اور ربا کے حرام ہونے میں ظاہر اور کفار کے قول "انما البیع مثل الربا" کے رد میں نص ہے حکم یہ ہے کہ ان دونوں پر عمل کرنا واجب ہے اگرچہ یہ دونوں عام ہوں یا خاص ہوں مگر غیر کے ارادے کا بھی احتمال پایا جاتا ہے گا۔ اور اگر تضاد آجائے تو ترجیح نص کو حاصل ہوگی کیونکہ یہ ظاہر سے قوت میں زیادہ ہے۔

س 93: ترجیح کی مثال حدیث مبارکہ سے دیں۔

ج: حضور علیہ السلام نے فرمایا اہل عرینہ کیلئے کہ تم صدقہ والے اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیو۔ یہ تب ارشاد فرمایا جب مدینہ شریف کے قریب میں آباد ہوگئے اور بیمار ہوگئے تو اب یہ نص تو شفاء کے بیان میں ظاہر ہے پیشاب پینے کی اجازت میں۔ لیکن دوسری حدیث مبارکہ کہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچو کہ عام طور پر قبر کا عذاب اسی وجہ سے ہوتا ہے تو یہ نص ہے پیشاب سے بچنے میں۔ تو ہم نص کو ظاہر پر راجح قرار دیں گے اور پیشاب پینے کو ناجائز قرار دیں گے

س 94: مفسر و محکم کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

ج: مفسر وہ ہے کہ جسکی مراد متکلم کی جانب سے بیان کرنے

کی وجہ سے ظاہر ہو اس حیثیت سے کہ اس میں تاویل
و تخصیص کا احتمال باقی نہ رہے اور محکم وہ ہے کہ
جو مفسر سے قوت میں زیادہ ہو اس طور پر کہ
اسکے مخالف عملاً درست نہ ہو۔ حکم یہ ہے کہ ان
دونوں پر عمل قطعی و ضروری ہے۔

س۹۵ خفی اور مشکل کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج:- خفی وہ ہے جس کی مراد کسی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ
صیغہ کی وجہ سے جبکہ مشکل وہ ہے کہ جو خفاء میں
زیادہ ہو خفی کی نسبت۔ گویا کہ سامع پر اسکی حقیقت
مخفی ہونے پر وہ اپنی ہم مثل اور ہم شکل میں
داخل ہو گیا ہو۔ اور اسکی مراد حاصل نہیں ہو سکتی
مگر طلب کرنے کے ساتھ پھر تامل کے ساتھ یہاں تک
کہ وہ اپنی ہم مثلوں سے جدا ہو جائے۔ حکم یہ
کہ خفی میں خفاء کو دور کرنے کے لیے مراد کو طلب
کرنا واجب ہے جبکہ مشکل میں طلب کے بعد
تامل کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے جیسوں
سے جدا ہو جائے۔

س۹۶ مجمل متشابہ کی تعریف و حکم لکھیں۔

ج:- مجمل وہ لفظ ہے جو کئی صورتوں کا احتمال رکھتا ہو۔
کہ وہ ایسی حالت میں ہے کہ جسکی مراد متکلم کی طرف
سے بیان کے بغیر واقفیت حاصل نہیں کی جا سکتی
جبکہ متشابہ وہ کہ جو خفاء میں مجمل سے بھی زیادہ
ہو۔ مجمل کی مثال اللہ پاک کا یہ قول "وحرم الربوٰ"

Date: / /20 Day:

اور متشابہ کی حروف مقطعات، حکم یہ ہے کہ ان دونوں کا کہ ان میں سے ہر ایک کے حق ہونے میں اعتقاد و یقین رکھنا یہاں تک بیان آجائے۔

س97. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج: فَإِنَّ الْمَفْهُوْمَ مِنَ الرِّبَا هُوَ الزِّيَادَةُ الْمُطْلَقَةُ وَهِيَ غَيْرُ مُرَادَةٍ بَلِ الْمُرَادُ الزِّيَادَةُ الْخَالِيَةُ عَنِ الْعِوَضِ فِي بَيْعِ الْمُقَدَّرَاتِ الْمُتَجَانِسَةِ

ترجمہ: پس ربا سے جو مفہوم ہمیں ملا وہ مطلق زیادتی ہے اور وہ مراد نہیں بلکہ مراد زیادتی ہے جو مکیلی و موزونی چیزوں میں بیع کے وقت انکے ہم جنس کے ساتھ عوض سے خالی ہو۔

س98 اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج:- مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ مِنْهُ عُتِقَ عَلَيْهِ

ترجمہ جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک ہوا تو اس پر آزادی ہے۔

س99 لفظ کے حقیقت کے ترک کی کتنی انواع ہیں اور کونسی ہے۔

ج:- لفظ کے حقیقت کے ترک کی پانچ انواع ہیں۔

ا) دلالۃ العرف (۲) بدلالۃ فی نفس الکلام

۳) بدلالۃ سیاق الکلام (۴) بدلالۃ من قبل المتکلم

۵) بدلالۃ محل الکلام

س100 دلالت عرف کی ایک مثال دیں۔

ج:- اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ سری کو نہیں خریدے گا اب سری سے مراد وہ ہے جو عام طور پر لوگ

میں رائج ہے جیسا کہ بکری، گائے وغیرہ کی۔ لیکن
اگر کوئی چڑیا یا کبوتر کی سری ذبح کرتا ہے تو وہ
حانث نہ ہوگا

س۱۰۱: اگر کسی نے قسم کھائی یا منت مانگی حج کی یا پیدل بیت اللہ
شریف کو جانے کی یا یہ کہ وہ اپنا کپڑا میزاب شریف
سے باندھے گا۔ تو ان تمام کو کس چیز پر محمول کریں گے اور
ان میں کون سی دلالت پائی جائے گی۔

ج:- مذکورہ بالا تمام قسموں سے یا اگر اس نے منت مانگی
تو ان سے اس پر حج بیت اللہ لازم ہوگا۔ کیونکہ عرف
میں عام طور پر ان سے حج ہی سمجھا جاتا ہے اگرچہ
حج کے لغوی معنی ارادہ کے ہیں۔ کہ اس سے اس نے
کسی اور شے کا ارادہ کیا یا۔ پیدل جانے میں تجارت
وغیرہ یا ویسے ہی کپڑے کو میزاب شریف سے
باندھنا یہ سب ایسے افعال ہیں جو معلوم ہیں۔
اور ان میں دلالت عرف پائی جا رہی ہے۔

س۱۰۲: نفس کلام میں دلالت کی مثال دیں۔

ج:- اگر کسی نے کہا کہ "کل مملوک لی فھو حر" تو ان میں سے
وہ چیز آزاد ہو جائے گی جو اس بندے کی ملکیت
کاملہ میں ہوگی لیکن مکاتب اور وہ غلام جس کا
صرف ابھی بعض حصہ آزاد ہو۔ اگر نیت انکی پائی
تب یہ آزاد ہونگیں۔ وگرنہ نہیں۔ کیونکہ ان میں
ملکیت ناقص اور غلامی مکمل ہوتی ہے اور اسکا یہ
کلام کہ یہ اس چیز کو شامل ہے جس میں ملکیت کامل

Date: __/__/20__ Day: ______

بیدونہ کرنا فضل

س ۱۰۳ کس طرح کی لونڈی سے وطی درست ہیں۔

ج: جس میں ملکیت ہو اگرچہ غلامی نا فضل ہو جیسے اور اُمّ ولد مکاتبہ سے حرام ہے

س ۱۰۴ سیاق کلام کی دلالت کو مثال دے کر واضح کریں۔

ج: سیر کبیر میں ہے کہ اگر کسی حربی نے مسلمان سے امن طلب کیا اور مسلمان نے حکم یہ کہا "اِنزِل" تو اسے امان ہے لیکن اگر ایسے کہا کہ اِنزِل اَن کُنتَ رَجُلاً" تو اب امان نہیں۔ کیونکہ سیاق کلام کا تقاضہ ہے کہ تو یہ زجر و توبیخ کے لیے اور اس سے بدلہ لینے کے لیے ہیں۔

س ۱۰۵ اگر کسی نے لونڈی خریدنے کا اس طور پر وکیل بنایا کہ مؤکل اس سے خدمت کرائے یا اس سے وطی کرے تو اب اگر وہ اندھی یا دونوں جیسا کوئی عضو شل ہوا ہو اسے خدمت کے لیے لے آتے یا اس کی رضاعی بہن کو وطی کے لیے لے آتے تو اسکا حکم کیا ہوگا۔

ج: مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں وکیل پر ہی قیمت ادا کرنا لازم آئے گا۔ مؤکل اس سے بری ہے کیونکہ خدمت اس سے کروائی جاتی ہے جو تندرست اور انکمباری ہو اور وطی رضاعی بہن سے ناجائز ہے

س ۱۰۶ مکھی کے بارے اگر کھانے میں آجائے تو حدیث پاک میں کیا حکم اسکے متعلق آیا ہے اور اسکا حکم کس حیثیت سے ہے۔

ج: حدیث پاک میں ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے کھانے

میں اگر مکھی اپنا پر ڈال دے تو پھر تم اسے ڈبو دو
پھر نکالو کیونکہ اسکے دو پروں میں سے ایک میں
شفا اور ایک بیماری ہے اور وہ اپنا بیماری والا پر
مقدم کرتی ہے شفا والے پر اس بات پر دال ہے کہ
ڈبونا جو ہے وہ ہم سے اذیت کو دور کرنا ہے نہ کہ یہ
امر تعبدی ہے کہ کرنا ہی کرنا ہے

س ۱۰۷ متکلم کی جانب سے دلالت کی مثال دیں۔

ج: قرآن پاک میں ہے کہ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ کہ جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے اب اس میں لفظوں کی دلالت کو ترک کیا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور کفر قبیح عمل ہے اور حکیم کبھی بھی قبیح فعل کا حکم نہیں دیتا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی فحش امر نہیں دیتا۔

س ۱۰۸ اگر کسی شخص نے یمین فور کھاتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر اس دروازے سے باہر گئی تو تجھے طلاق ہے اب اگر وہ تھوڑی دیر بعد جائے تو کیا حکم ہوگا؟

ج: مذکورہ صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی اگر وہ یمین فور کے وقت رک گئی کیونکہ انکا حکم اس وقت لاحق ہوتا ہے اور کچھ دیر بعد حکم رفع ہو جاتا ہے۔

س ۱۰۹ محل کلام کی دلالت کی مثال دیں۔

ج: اگر کوئی آزاد بالغ عورت مرد کو کہے کہ میں نے اپنا

Date: __/__/20 Day: ____

آپ نے مجھے تحفہ میں دیا یا مالک بنایا" وغیرہ ان الفاظ کے لئے اگر مرد قبول کرتا ہے تو اس سے نکاح منعقد ہو جائے گا کیونکہ محل کلام کی دلالت پائی جا رہی ہے۔

س: نصوص کی اپنے معنی پر دلالت کتنے طرق سے ہوتی ہے۔

ج: چار طرق سے (۱) عبارت النص (۲) اشارۃ النص (۳) دلالت النص (۴) اقتضاء النص

س: عبارت النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں۔

ج: کسی حکم کو ثابت کرنے کیلئے جو کلام چلایا جائے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول "للفقراء المہاجرین الذین اخرجو من دیارھم" یہ بات ثابت کرنے کیلئے لایا گیا ہے کہ جو مہاجرین فقیر ہیں۔ مال غنیمت میں ان کا بھی حق ہے اور حکم یہ ہے کہ قطعیت کا فائدہ دیتا ہے جبکہ عوارض سے خالی ہو اور تعارض کے وقت اسے اشارہ النص پر ترجیح ہوگی۔

س: اشارۃ النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں۔

ج: نص سے بغیر کسی زیادتی کے جو معنی و حکم اشارہ سمجھ میں آجاتے ہو۔ نیز اسکے لیے کلام نہیں چلایا جانا جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر کافر مسلمان کے مال پر قبضہ کر لیں تو وہ مالک قرار پائیں گے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر مسلمان کا فقر ثابت نہ ہوگا جو آیت میں ثابت ہے۔

Date: __/__/20 Day: ______

س3: دلالۃ النص کی تعریف مثال اور حکم بیان کریں۔

ج: ایسا معنی جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا۔ فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما۔ لغت کو جاننے والا ہر شخص فوراً جان لے گا کہ اس سے مراد اذیت ہے اور یہ اس وجہ سے حرام ہے۔ اس سے دلالۃ النص یہ بھی ثابت ہوا کہ انہیں مارنا حرام ہے۔ حکم یہ کہ منصوص علیہ میں پائی جانے والی علت کا پایا جانا کسی اور جگہ تو حکم دونوں کا ایک ہی ہوگا۔

س4: اقتضاء النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں

ج: وہ معنی جسے مقدر مانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد گرامی کہ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ۔ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں۔ حالانکہ مائیں نہیں بلکہ نکاح نیز احکام کے تقاضے کے مطابق یہاں خیال ضمنی کے الفاظ محذوف ہیں اور یہ اقتضاء النص ہے اس کا حکم یہ کہ اس سے ثابت ہونے والی چیز بقدر ضرورت ثابت ہوگی زیادتی درست نہ ہوگی۔ جیسے کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے انت طالق۔ اور تین طلاقوں کی نیت کرے تو درست نہیں۔ کیونکہ مذکورہ طلاق اقتضاء ہی مقدر ہوگی اور ضرورت بقدر ضرورت ہی ثابت ہوتی ہے اور یہ ایک طلاق سے پوری ہو جائے گی۔